رہبر معظم نے ووٹ ڈالنے کے بعد صحافیوں سے گفتگوکی - 14 /Mar/ 2008

جناب عالی گذشتہ سالوں کی طرح انتخابات کے آغازکی ابتدائی ساعات میں ووٹ ڈالنے کے لئے تشریف لائے ہیں اور آپ نے اپنا ووٹ بیلٹ بکس میں ڈال دیا ہے ان حساس اور اہم لمحات میں آپ کاایران کی عزیز قوم کے نام کیا پیغام اور سفارش ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہماری قوم اور ملک کے لئے یہ لمحات بڑے حساس اور اہم ہیں ؛ فیصلہ کن ہیں، انسان کی زندگی کے بعض ایام میں کچھ ایسے لمحات ہوتے ہیں جو زندگي کے بہت بڑے حصے یا بعض حصے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کی مثال لیلۃ القدرجیسی ہے لیلۃ القدر ہر سال آتی ہے جو انسان کے لئے سرنوشت ساز اور فیصلہ کن ہوتی ہے۔

ایک قوم کے لئے انتخابات کا مرحلہ ایک مدت ، ایک دور اور ایک زمانہ کے لئے بڑا اہم اور فیصلہ کن ہوتا ہے اور میں ذاتی طور پر اس مرحلے کو اہم سمجھتا ہوں اور عوام کو بھی سفارش کرتا ہوں کہ وہ بھی اس اہم مرحلے کی قدر و قیمت جان لیں ۔ اور اپنے ووٹ ، اپنے عزم وارادے اور اپنی ہمت کے ذریعہ انشاء اللہ آئندہ چار سال میں قوہ مقننہ کی ذمہ داری کو واضح و روشن کریں۔

ہمیشہ کی طرح اپنے عزیز عوام کو سفارش کرتا ہوں کہ وہ اس عظیم کام کو آخر وقت تک مؤخر نہ کریں ؛ اول وقت میں آئیں " خیر الخیر ماکان عاجلہ " بہترین عمل اور نیک عمل وہ ہے جو جلدی اور بر وقت انجام پائے،اب سے عصر تک ممکن ہے انسان کو کوئی حادثہ پیش آئے، کوئی کام پیش آئے ، سرگرداں ہوجائے، اب وقت کافی ہے لوگ ابھی پہلی ساعات میں جائیں اور اپنا ووٹ ڈالیں۔

میری دوسری سفارش یہ ہے کہ لوگ اپنے تمام حق سے استفادہ کریں، مثلا تہران میں ہمیں 30 افراد کو منتخب کرنا ہے، اگر ہم نے 29 افراد کو منتخب کیا تو گویا ہم نے اپنے ایک تیسویں حق سے استفادہ نہیں کیا، کتنا بہتر ہے کہ ہم اپنے حق سے پورا اور آخر تک استفادہ کریں ؛ یعنی تمام 30 افراد کا نام لکھیں ، اور ہر علاقہ میں جتنی تعداد میں پارلیمنٹ میں نمائندوں کی ضرورت ہے اتنی ہی تعداد میں منتخب کیا جائے۔

انشاء اللہ خداوند آپ کو اور ان سب حضرات کو مؤفق اور کامیاب فرمائے۔

خدا وند آپ سب کا سرانجام نیک کرے، توفیق عطا فرمائے ،اور آپ کی زحمات کو قبول کرے۔ خدا حافظ